کی انتظامیہ کا بھرپور تعارف کرایا ہے۔

دوسرے باب کا عنوان بحث ونظر‘ تحقیق وتنقید ہے‘ جس کے تحت انتہائی حساس موضوعات پر تنقیدی نگاہ ڈالی گئی ہے۔ کسی نے حضرت انور شاہ کشمیری کے سید ہونے کی بحث چھیڑ دی۔ اس سلسلے کی ایک مستند تنقیدی اور فیصلہ کن تحریر شامل ہے۔ تیسرے باب کا عنوان تعارف وتبصرۂ کتب ہے۔ اس باب میں تقریباً ستر کتابوں کا تعارف کرایا گیا ہے اور تبصرہ کیا گیا ہے۔ چند کتب کے نام یہ ہیں:

(۱) ماہنامہ القاسم کا قلم وکتاب نمبر	(۲) بنیاد کا پتھر
(۳) کشکولِ معرفت	(۴) اسلامی آداب زندگی
(۵) درسِ علم وعرفان	(۶) خطباتِ حقانی
(۷) مکاتیب الکریم	(۸) قدر زر
(۹) مردِ قلندر	(۱۰) شرح شمائل ترمذی

اس کے علاوہ بہت سے اعاظم رجال صاحب علم وفضل کے سوانح بھی شامل کتاب ہیں جو پڑھنے کے لائق ہیں۔ یہ کتاب گویا علم وعزیمت کا خزانہ ہے۔

(۳)

نام کتاب : والد کا پیغام۔ اولاد کے نام

مصنف : مولانا عبدالقیوم حقانی

ضخامت : ۲۵۲صفحات قیمت: درج نہیں

ملنے کا پتہ : (۱) القاسم اکیڈمی‘ جامعہ ابوہریرہ خالق آباد‘ نوشہرہ (۲) ادارہ اسلامیات‘ پرانی انارکلی‘ لاہور

مولانا عبدالقیوم حقانی مایہ ناز عالم دین‘ بلند پایہ خطیب اور صاحب طرز ادیب ہیں۔ وہ بہت سی کتابوں کے مصنف ہیں۔ ان کی تمام کتابیں معیاری‘ مفید اور معلومات افزا ہیں۔ شرح شمائل ترمذی‘ توضیح السنن اور دفاع امام ابوحنیفہ جیسی ضخیم کتب کے کئی ایڈیشن چھپ کر ہردلعزیز ہو چکے ہیں۔ مولانا نے اپنی زندگی کے ابتدائی سال انتہائی نامساعد حالات میں گزارے۔ بعدۂ انتہائی محنت اور جدوجہد کے ساتھ علماء وفضلاء میں امتیازی مقام حاصل کیا‘ مگر جب اپنی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہیں تو اللہ کی توفیق نہیں بلکہ سراسر اس کا انعام کہتے ہیں۔

زیرتبصرہ کتاب بظاہر اولاد کے حقوق وفرائض پر مبنی معلوم ہوتی ہیں‘ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب اسلامی تعلیمات کا بے بہا خزانہ ہے جس میں جگہ جگہ حالات کے مناسب احادیث درج کی گئی ہیں۔ اگرچہ یہ کتاب انہوں نے اپنی اولاد کے لیے وصیت نامہ کے طور پر لکھی ہے‘ مگر یہ نہ صرف اولاد کے لیے بلکہ والدین کے لیے بھی ضروری معلومات فراہم کرتی ہے۔ کتاب کا طرزِ تحریر اس قدر دلکش ہے کہ پڑھنے والے کا دل چاہتا ہے کہ کتاب ختم کر کے ہی دم لے۔ اولاد اور والدین کے حقوق وفرائض کو احسن طریقے سے بیان کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں نیک

اور صالح اولاد کی برکتیں اور نافرمان اور بدطینت اولاد کی نحوست کا ذکر کیا گیا ہے۔ والدین کو بھی احساس دلایا گیا ہے کہ جہاں وہ اپنے حقوق کا مطالبہ کریں وہاں اپنی ذمہ داریوں کو بھی پورا کریں۔ مصنف نے رزق حلال کی قرار واقعی اہمیت واضح کی ہے اور اس بات کو اکابرین کے پرتاثیر واقعات اور معمولات کے ساتھ بیان کیا ہے۔

بہت سے دیگر نصائح کے علاوہ انہوں نے یہ بتایا ہے کہ ہر قسم کے حالات میں خالق کائنات سے استمداد کرنا چاہیے کہ اس کے سوا نفع ونقصان اور خیر وشر کا کوئی دوسرا اختیار نہیں رکھتا۔ مناسب ہے کہ ہر مسلمان گھرانے کے چھوٹے بڑے افراد اس کا مطالعہ کریں۔

کتاب ظاہری اور باطنی حسن سے مالامال ہے۔

(۴)

نام کتاب : بنیاد کا پتھر

مصنف : مولانا عبدالقیوم حقانی

ضخامت : ۲۷۲ صفحات قیمت: درج نہیں

ملنے کا پتہ : مکتبہ سید احمد شہید' اردو بازار' لاہور

عبدالقیوم حقانی معروف عالم دین' بلند پایہ خطیب' مثالی استاد اور صاحب طرز ادیب ہیں۔ ان کی تصنیفات کو علمی حلقوں میں شرف قبولیت حاصل ہے۔ بایں عظمت وہ منکسر المزاج اور متواضع شخصیت کے مالک ہیں۔ بنیاد کا پتھر ان کی تازہ تصنیف ہے۔ دین اسلام میں جماعتی زندگی کو لازم قرار دیا گیا ہے۔ اس طرح ایک باصلاحیت شخص کسی تنظیم' تحریک' جماعت یا ادارے کا سربراہ ہوتا ہے اور دوسرے افراد کارکن کے طور پر اس کے دست وبازو بنتے ہیں۔ ظاہر ہے کوئی قائد کتنا ہی خوبیوں کا مالک ہو' اگر اس کے ساتھی محنتی' مخلص اور وفادار نہ ہوں گے تو وہ اپنے مشن میں کیسے کامیاب ہو گا۔

''بنیاد کا پتھر'' میں ایک کارکن کی اہمیت واضح کرنے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے۔ حقانی صاحب اپنے ایک مخلص شاگرد گل رحمان کو بنیاد کا پتھر قرار دیتے ہیں' جس نے اپنی صداقت' امانت' محنت' خلوص بلکہ اخلاق کی اعلیٰ خوبیوں کو اپنا کر اپنے محسن کے دل میں گھر کر لیا ہے کہ اُس نے بنیاد کا پتھر لکھ کر مامورین کے لیے ایک مثالی شخصیت کا نمونہ پیش کر دیا ہے جس میں کسی بھی اجتماعیت کے ارکان کے لیے نصیحت اور نشانِ راہ موجود ہے اور جس ادارے یا تنظیم کو گل رحمان جیسے کارکن مل جائیں اس کی کامیابی کی قبل از وقت پیشین گوئی کی جاسکتی ہے۔

گل رحمان نے اپنی وفاداری کے ذریعے وہ مقام حاصل کر لیا ہے کہ اس کے مخدوم نے بنیاد کا پتھر لکھ کر نہ صرف اس کے خلوص کا اعتراف کیا ہے بلکہ اس کا نام زندۂ جاوید کر کے کئی افراد کے لیے سبق آموز بنا دیا ہے۔ حقانی صاحب گل رحمان کو اپنا خدمت گار یا خادم لکھنے کی بجائے رفیق عزیز لکھتے ہیں جو گل رحمان کے لیے سرمایۂ افتخار ہے۔ کتاب اراکین اور قائدین دونوں کے پڑھنے کی چیز ہے۔

❀❀❀